انڈیا
INS
INDIA
WORLD'S NO-1-URDU NEWS AGENCY

کیلاش مان سروور یاترا-2014 کے لئے یاتریوں کا انتخاب

30اپریل،2014

خارجہ سکریٹری محترمہ سجاتا سنگھ نے کیلاش مان سروور یاترا-2014 کے لئے یاتریوں کے انتخاب کے لئے وزارت خارجہ کی طرف سے ہر سال منعقد کئے جانے والے اور اس سال 30اپریل، 2014 کو منعقد کئے گئے کمپیوٹرائزڈ ڈرا کی صدارت کی۔ اس سال 1080 زیادہ سے زیادہ یاتریوں کا انتخاب کیا گیا جنہیں 60یاتری فی بیچ کے حساب سے 18 بیچوں میں تقسیم کیا گیا جو جون سے ستمبر کے درمیان کیلاش مان سروور کی یاترا پر جائیں گے۔ ہر ایک بیچ یاترا سے متعلق کچھ ضروری کارروائی کو مکمل کرنے کے لئے دہلی میں 3 دن گزارنے کے علاوہ 22 دن میں اپنی یاترا پوری کرے گا۔ 12 جون کو شروع ہونے والی یاترا-2014، یاتریوں کے آخری بیچ کے دہلی واپس آنے پر 9 ستمبر کو پوری ہوگی۔

حکومت ہند یہ یاترا ایک باہمی معاہدے کے تحت چین جمہوریہ کی حکومت کے تعاون سے سال 1981 سے مسلسل منعقد کرتی آ رہی ہے۔ ڈرا کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری خارجہ نے کہا کہ یہ یاترا ہندوستان اور چین کے درمیان تعاون کی ایک علامت کے طور پر ہے اور یہ عوامی رابطہ بہتر کرنے کی سمت میں تعاون کرتی ہے۔

I-91, Lubna House, Batla House, Jamia Nagar New Delhi-110025, Ph:26982149,26985681

یہ یاترا اتراکھنڈ ریاست سے ہوتے ہوئے لپپو لیکھ درہ ہوکر تبت کے خود مختار علاقے کو پار کرتی ہے۔

اپنی یاترا کے دوران یاتری سیاحت اور مذہبی اہمیت کے بہت سے مقامات سے ہوکر گزریں گے۔

حکومت ہند ہندوستانی سرحد کے اندر لپپو لیکھ درّے تک یاتریوں کو دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ طبی مدد، سیکورٹی اور ایسکارٹ کی سہولت فراہم کرتی ہے۔اس کے علاوہ، حکومت پوری یاترا کے دوران ہنگامی صورت میں استعمال کے لئے مسافروں کے ہر بیچ کو ایک سیٹلائٹ فون بھی مہیا کرتی ہے۔حکومت کی طرف سے مسافروں کے ہر بیچ کے ساتھ ایک رابطہ افسر بھی بھیجا جاتا ہے جو مسافروں کی فلاح و بہبود کے لئے جوابدہ ہے۔

نئی دہلی

30اپریل،2014

I-91, Lubna House, Batla House, Jamia Nagar New Delhi-110025, Ph:26982149,26985681